49994-مرد کا عورت کے ایکسرے کرنا اور اس کا روزے اور چھونے سے تعلق

سوال

میں ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہوں، اور عورتوں کے ایکسرے بھی کرنا ہوتے ہیں جس میں مریضہ کا چیک اپ بھی کرنا ہوتا ہے، سوال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایسا کام کرنے پر مجبور ہو توکیا اس کا روزہ ٹوٹ جائيگا اور وہ اس کی قضاء میں روزے رکھے یا نہیں ؟
اور اگر میں نے عورت کا چیک اپ کیا تو میرے وضوء کا حکم کیا ہوگا حالانکہ میں نے دستانے پہن رکھے ہوتے ہیں آیا وضوء ٹوٹ جائيگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ایکسرا کرنے سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑیگا، اور نہ ہی اسے روزہ توڑنے والی معتبر اشیاء میں شمار کیا جاتا ہے، لیکن اگر مریض کوئی دوائی کھائے یا پھر کوئی اور چیز کھائے یا پیئے تو کھانے پینے کے باعث اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا.

دوم :

اگر کوئی شخص کسی عورت کا چیک اپ کرتا ہے تو چیک کرنے والے کے وضوء پر اثر نہیں پڑیگا، ہم سوال نمبر (20710) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں کہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اجنبی عورت کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

بغیر کسی شدید ضرورت کے کسی اجنبی شخص کے کسی اجنبی عورت کا علاج کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی عورت کسی اجنبی مرد کا علاج کر سکتی ہے.

اور یہ ضرورت بھی حسب ضرورت ہی رہنی چاہیے، اس لیے کسی ادنی اور چھوٹے سے سبب کی بنا پر اور کسی چھوٹے سے مرض کی بنا پر پردہ اٹھانا جائز نہیں، اور اسی طرح اگر ضرورت ہو تو صرف درد کی جگہ کو ہی دیکھنا چاہیے اس سے زائد دیکھنا حرام ہے، اور اسی طرح معالج اور مریض کے درمیان خلوت بھی نہیں ہونی چاہیے.

سوال نمبر (2198) کے جواب میں مرد ڈاکٹر کا عورتوں کے علاج معالجہ کرنے کا تفصیلی حکم بیان کیا گیا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

کسی اجنبی مرد کا اجنبی عورت اور کسی عورت کا اجنبی مرد کو چھونا حرام ہے، لیکن اگر ضرورت پیش آجائے تو پھر ہاتھوں پر دستانے چڑھا کر چیک کرنے میں کچھ آسانی اور گناہ ہلکا ہو جائیگا.

واللہ اعلم.